رہبر معظم کی فلسطینی وزیر اعظم اسماعیل ہنیہ سے ملاقات - 10 /Dec/ 2006

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے آج فلسطین کے وزیر اعظم آقای اسماعیل ہنیہ اور اس کے ہمراہ وفد سےملاقات میں مسئلہ فلسطین کو فراموش کرنے کے سلسلے کی جانے والی ساٹھ سالہ کوششوں اوراس اسلامی سرزمین کے نام کو مٹانے کے لئے کی جانے والی جد وجہد کی طرف اشارہ کیا اور ان کوششوں کے پورا نہ ہونے کو الہی نشانیاں قراردیتے ہوئے فرمایا: استقامت وجد جہد اور مقابلہ کے ذریعہ فلسطین کی تمام سرزمین کو واپس کیا جاسکتا ہے اورفلسطینی سرزمین پر فلسطینی حکومت کی تشکیل حتمی اور یقینی ہے۔

رہبر معظم نے فلسطین پر قبضہ و تسلط کی پہلی دہائیوں کو عربی ممالک کی عدم حمایت کی بنا پر فلسطینی عوام کے لئے سخت و دشوارقراردیا اور فلسطینی قوم کو دیگر قوموں میں ہضم کرنے کی کوششوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: ان تمام کوششوں کے باوجود،اور آج 60 سال کا عرصہ گزرنے کے بعد فلسطینی عوام کے اندر فلسطینی جذبہ و فلسطینی تشخص ماضی کی نسبت کہیں زیادہ پایاجاتا ہے آج فلسطین میں ایسی حکومت بھی برسراقتدار ہے جو پائدارو سرگرم مؤقف کی حامل اور ترقی کی جانب گامزن ہے۔

رہبر معظم نے خدا کی نصرت ومدد کے وعدے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: فلسطینی عوام ہر روز آگے کی سمت بڑھ رہے ہیں اور مجھے یقین ہے کہ ایک دن فلسطین کا انتظام وانصرام مکمل طور پر فلسطینیوں کے ہاتھ میں آجائے گا۔

رہبر معظم نے ہر قسم کے دباؤ اور حوادث کے مد مقابل فلسطینی قوم کی استقامت و پائداری کوفلسطینی عوام کی پیشرفت اورعظیم نتائج کا اصلی سبب قراردیتے ہوئے فرمایا: فلسطینی حکومت نے جن اصولوں پر قائم رہنے کا اعلان کیا ہے اسلامی جمہوریہ ایران ان کی مکمل حمایت کرتا ہے۔

رہبر معظم نے فلسطینی عوام کی استقامت کو تاریخ اسلام میں بے مثال قراردیتے ہوئے فرمایا: فلسطینی حکومت اور عوام اس جذبے کی بدولت کامیاب و کامراں ہیں اور اس میں کسی قسم کا کوئی شک و شبہ نہیں ہے۔

اس ملاقات میں نائب صدر آقای داؤدی بھی موجود تھے فلسطین کے وزیر اعظم اسماعیل ہنیہ نے رہبر معظم انقلاب اسلامی سے ملاقات پر خوشی و مسرت کا اظہار کیا ،جمہوری اسلامی ایران کو فلسطین اور بیت المقدس کی آزادی

کا حقیقی حامی قراردیا اور عالم اسلام میں فلسطینی عوام کی آرزوؤں و تمناؤں کو عالمی یوم قدس کے ذریعہ زندہ کرنے میں امام خمینی (رہ) کے بے مثال نقش کی طرف اشارہ کیا اور رہبر معظم سے خطاب کرتے ہوئے کہا : جنابعالی بھی امام حمینی (رہ) کی راہ پر گامزن ہیں کیونکہ آپ نے ہمیشہ فلسطینی عوام کی حمایت کی ہےاور امید ہے کہ عنقریب مسجد الاقصی میں ہم ایکدوسرے سے ملاقات کریں گے۔

اسماعیل ہنیہ نے عالم اسلام کی بیداری میں انقلاب اسلامی ایران کی کامیابی کے کردار بالخصوص فلسطین میں پہلے انتفاضہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: فلسطین کی موجودہ نسل جس نے پہلے اور دوسرے انتفاضہ کو وجود بخشا اور جو صہیونیوں کے مدمقابل ڈٹی ہوئی ہے یہ نسل عظیم اور ولولہ انگیز جذبات سے سرشار ہے اور یہ نسل فلسطین کو آزاد کرےگیـ

فلسطینی وزیر اعظم نے ماضی میں مسئلہ فلسطین کو اسلام سے جدا کرنے کی کوششوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: مسئلہ فلسطین ، اسلامی مسئلہ ہے اور فلسطین ،اسلامی سرزمین ہے لہذا فلسطینی میں کسی شخص کو بھی اس سرزمین کی ایک بالشت جگہ سے چشم پوشی کرنے کا حق حاصل نہیں ہے ۔

اسماعیل ہنیہ نے فلسطینی حکومت کی طرف سے اسرائیل کو تسلیم نہ کرنے کے عزم کو دہراتے ہوئے کہا : فلسطین کی آزادی کا راز صرف استقامت اور پائداری میں مضمر ہے اور اس کو تمام فلسطینیوں نے سنجیدہ طور پردرک کرلیا ہےـ